صحت اور زچگی و بچوں کی صحت

پاکستان میں صحت کی صورتحال میں خاموش انقلاب: ملک کے بیشترعلاقوں میں گھروں کی بجائے طبی مراکز ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح میں ریکارڈ اضافہ، طبی مراکزمیں بچوں کی پیدائش کی شرح 10 میں 1 سے بھی کم تھی جوکہ اب بڑھ کر 10 میں 8 سے زیادہ ہو گئی ہے۔

حال ہی میں آسٹریلیا میں اور جیسی سوشل میڈیا ایپس کو 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ برائے مہربانی بتائیں کہ آپ اس بات سے کس حد تک متفق ہیں کہ ایسا ہی قانون پاکستان میں بھی ہونا چاہیے؟

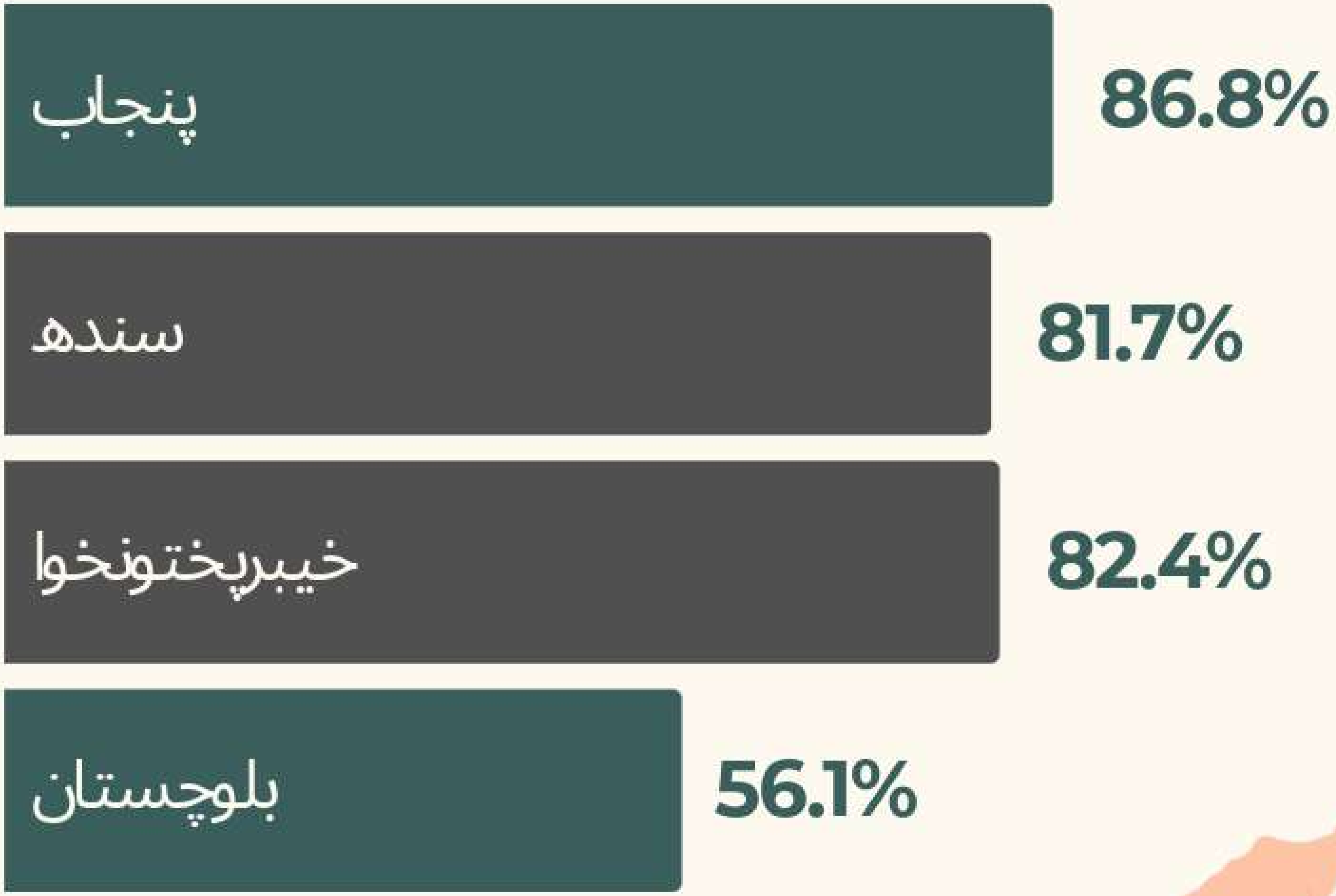

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ (بڑے ڈیٹا کا جائزہ)

صحت اور زچگی و بچوں کی صحت

پاکستان میں صحت کی صورتحال میں خاموش انقلاب: ملک کے بیشتر علاقوں میں گھروں کی بجائے طبّی مراکز/ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح میں ریکارڈ اضافہ۔ طبّی مراکز میں بچوں کی پیدائش کی شرح 10 میں 1 سے بھی کم تھی جو کہ اب بڑھ کر 10 میں 8 سے زیادہ ہو گئی ہے۔

(گیلپ اینڈ گیلانی سروے)
(اسلام آباد، 03 جولائی 2026

گھروں کی بجائے طبّی مراکز/ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش: صحت کے شعبے میں ایک خاموش انقلاب

پاکستان میں زچگی کی صحت کے شعبے میں ہونے والی ترقی ایک ایسی بڑی کامیابی ہے جس پر بہت کم بات کی جاتی ہے۔ 1990-91 میں گھروں پر بچوں کی پیدائش ایک عام معمول تھا۔ پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہر 10 میں سے 1 سے بھی کم بچے کی پیدائش کسی ہسپتال یا طبّی مرکز میں ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ قومی سطح پر بھی ہسپتال یا طبّی مرکز میں بچوں کی پیدائش عام معمول نہیں تھا، بلکہ ایسا بہت کم ہی ہوتا تھا۔

1990 میں سندھ واضح طور پر سب سے آگے تھا، لیکن اب وہ اپنی برتری کھو چکا ہے

1990-91 میں، سندھ ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کے معاملے میں دوسرے صوبوں سے بہت آگے تھا، جہاں 27.8% بچوں کی پیدائش کسی ہسپتال یا طبّی مرکز میں ہوتی تھیں۔ یہ شرح پنجاب (10.5%) سے تقریباً تین گنا، خیبر پختونخوا (6.6%) سے چار گنا سے بھی زیادہ، اور بلوچستان (2.5%) سے گیارہ گنا سے بھی زیادہ تھی۔ اس وقت سندھ واضح طور پر اور بہت بڑے فرق کے ساتھ پاکستان میں طبّی مراکز میں بچوں کی پیدائش کے حوالے سے پہلے نمبر پر تھا۔

تاہم 2025 تک، سندھ کی یہ برتری برقرار نہ رہ سکی۔ اگرچہ سندھ میں ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح نمایاں طور پر بڑھ کر 81.7% ہو گئی ہے، جو کہ ایک بڑی کامیابی ہے، لیکن پنجاب 86.8% شرح کے ساتھ اس سے آگے نکل چکا ہے، جبکہ خیبر پختونخوا بھی 82.4% کے ساتھ سندھ سے تھوڑا آگے ہے۔ اس طرح، سندھ جو 1990-91 میں واضح طور پر پہلے نمبر پر تھا، 2025 تک دوسرے یا تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔

پنجاب اور خیبر پختونخوا نے حیرت انگیز طور پر اس (یعنی ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح کے) فرق کو کم کیا

پنجاب میں طبّی مراکز یا ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح کا 10.5% سے بڑھ کر 86.8% ہونا اعداد و شمار میں سامنے آنے والی سب سے نمایاں تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ خیبر پختونخوا میں بھی اسی طرح غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں یہ شرح 6.6% سے بڑھ کر 82.4% ہو گئی۔ یہ پیش رفت ظاہر کرتی ہے کہ طبّی مراکز میں بچوں کی پیدائش کا رجحان صرف اُن صوبوں تک محدود نہیں رہا جو ماضی میں بہتر کارکردگی دکھا رہے تھے، بلکہ یہ تبدیلی ملک کے بیشتر حصوں تک پھیل گئی۔

بلوچستان میں بھی ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح میں بہتری آئی، لیکن فرق اب بھی موجود ہے

بلوچستان میں طبّی مراکز یا ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش کی شرح کا، 1990-91 میں 2.5% سے بڑھ کر 2025 میں 56.1% ہونا طویل مدت میں ایک بڑی بہتری ہے۔ تاہم، یہ شرح اب بھی دیگر تین صوبوں کے مقابلے میں خاصی کم ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ ترقی کا یہ عمل اب بھی سب صوبوں میں ایک جیسا نہیں ہے۔

مجموعی تصویر: طبّی مراکز/ہسپتالوں میں بچوں کی پیدائش اب عام معمول بن چکا ہے

پاکستان اب ایک ایسے ملک سے بدل چکا ہے جہاں زیادہ تر بچے گھروں میں پیدا ہوتے تھے، اور اب پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں ہسپتالوں یا طبّی مراکز میں بچوں کی پیدائش ایک عام رواج بن چکی ہے۔اس بڑی تبدیلی کے ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی زندگی بچانے، ایمر جنسی میں زچگی کی دیکھ بھال، اور تربیت یافتہ طبّی عملے تک رسائی پر بہت گہرے اور مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

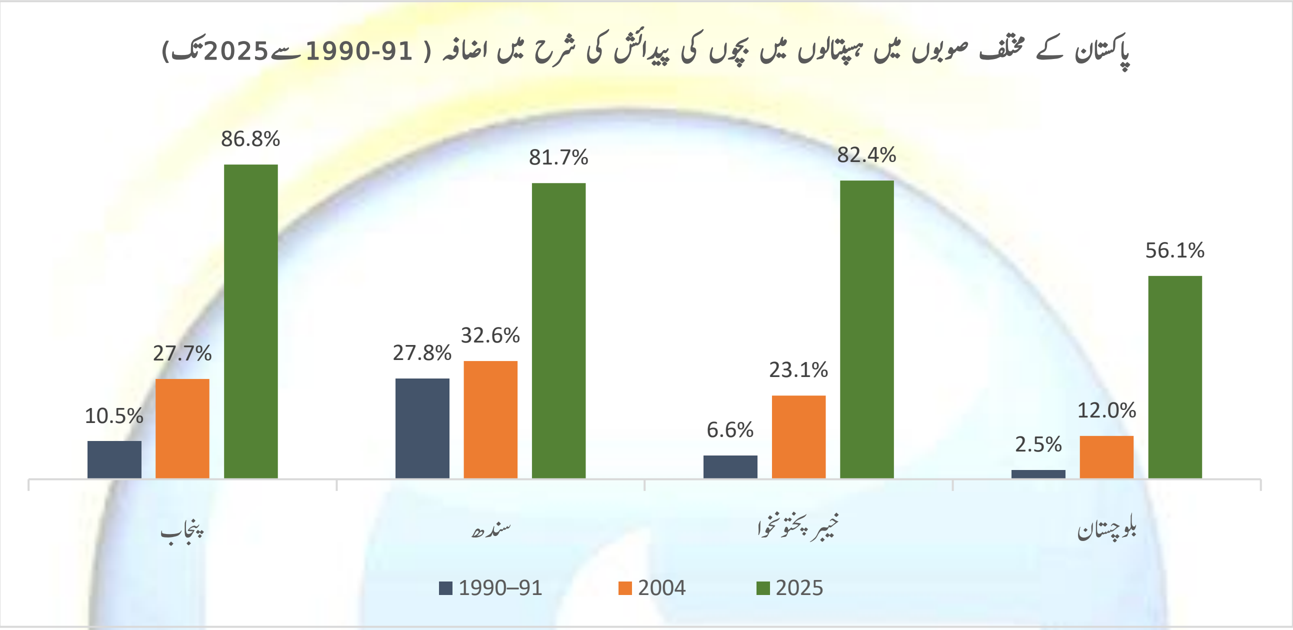

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے اپنے سماجی اور صحت کی تاریخ کے ڈیش بورڈز استعمال کرتے ہوئے تیار اور جاری کیا ہے۔یہ تجزیہ PDHS 1990، PSLM 2004 اور PSLM 2025 میں دستیاب طبّی مراکز میں بچوں کی پیدائش کے اعداد و شمار پر مبنی ہے اور پاکستان کے مختلف صوبوں میں صحت کے مراکز میں ہونے والی پیدائشوں کے تناسب میں طویل مدتی تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Friday, 03 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating
46
years
of Gallup Pakistan
(1980-2026)